سوال

(246)مرحومہ کے مہر کی مستحق اس کی لڑکیاں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مرحوم زید کی بیوی فوت ہوچکی ہے اور مرنے کے وقت میں صراحت، نہیں کی، اس کی لڑکیاں موجود ہیں مرحومہ کے مہر کے مستحق اس کی لڑکیاں ہیں یا اس کے ماں، باپ، بھائی ،بہن؟ دلائل واضحہ کے ساتھ بیان کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم زید کی بیوی کا مہر اس کی اپنی ملکیت ہے ،جیسے اس کی اور ملکیتیں ہوتی ہیں۔ پاس اوس کی اور ملکیتوں اور جائدادوں کے ترکہ کا جو حکم ہے وہی حکم "مہر" کا بھی ہے۔

صورت مسئولہ میں اس کے کل مہر کا ایک سدس اوس کی ماں کو،اور دوسرا سدس اس کے باپ کو اور چار سدس یعنی : مہر کا دو تہائی لڑکیوں کو ملے گا، بھائی اور بہن محروم ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 448

محدث فتویٰ